REGD No. L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹م

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — ربوہ

یوم شنبہ — ۱۵ رمضان المبارک ۱۳۷۷ھ — فی پرچہ ۱۰ر

جلد ۴۷/۱۲ — ۵ شہادۃ ۱۳۳۷ھش — ۵ اپریل ۱۹۵۸ء — نمبر ۸۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۴ اپریل ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"پاؤں میں نقرس کی تکلیف ہے"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

امریکہ مصر و شام کی متحدہ عرب جمہوریہ کو امداد مہیا کرے گا

سینٹ کی تعلقات خارجہ کمیٹی کے صدر کا اظہارِ خیال

واشنگٹن ۴ اپریل ۔ امریکی سینٹ کے ڈیموکریٹک رکن اور سینٹ کی تعلقات خارجہ کمیٹی کے صدر مسٹر تھیوڈور گرین نے ایک بیان میں یہ امکان ظاہر کیا ہے کہ امریکی حکومت مصر اور شام کی متحدہ عرب جمہوریہ کو جس کے صدر کرنل جمال عبد الناصر ہیں ایسی بھاری امداد مہیا کرے گی ۔ جو موجودہ روسی امداد کی جگہ لے سکے ۔

مسٹر گرین نے بین الاقوامی تعلقات کی انجمن کے کلب میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ آئزن ہاور کی حکومت کو متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جمال عبد الناصر کے ساتھ مفاہمت کی کوشش کرنی چاہیئے ۔ کیونکہ ہوسکتا ہے ۔ کہ جمال ناصر امریکہ کے سلسلہ جنبانی کا حوصلہ افزا جواب دیں ۔ اور اسے قبول کرلیں ؛

موصوف نے مزید کہا کہ صدر جمال ناصر پر یہ بات بالکل واضح ہو جانی چاہیئے کہ انہوں نے سامراج کی جو نئی قسم اختیار کر رکھی ہے ۔ اہل امریکہ اسے کسی بھی دوسرے سامراج کی مانند ہرگز پسند نہیں کرتے آپ نے کہا امریکہ نے مشرق وسطیٰ کے متعلق جو پالیسی اختیار کر رکھی ہے ۔ وہ کوئی ٹھوس اور بہتر پالیسی نہیں ہے ۔ اور محض چند امیدوں کا مجموعہ ہے ۔ آپ نے کہا صدر آئزن ہاور نے مشرق وسطیٰ کے بارے میں جو اصول پیش کیا تھا ۔ اسے منظر عام پر لاتے ہوئے ایک سال ہو چکا ہے ۔ مگر ابھی تک امریکہ نے مشرق وسطیٰ کے متعلق کوئی حقیقی پالیسی اختیار نہیں کی ؛

—— لاہور ۴ اپریل ۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ حکومت مغربی پاکستان نے ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل مسٹر ایس ۔ اے محمود کو مغربی پاکستان کا ایڈووکیٹ جنرل مقرر کیا ہے ۔ یہ تقرر عارضی ہوگا ؛

مسٹر ہمرشولڈ سے ڈاکٹر محمود فوزی کی ملاقات

اقوام متحدہ میں عرب جمہوریہ کی نئی پوزیشن کا مسئلہ

برن (سوئٹزرلینڈ) ۴ اپریل ۔ مصر و شام کی متحدہ عرب جمہوریہ کے وزیر خارجہ ڈاکٹر محمود فوزی کل رات قاہرہ سے ہوائی جہاز پر زیورچ پہونچے ۔ آج وہ برن سے ہوکر جنیوا جائیں گے ۔ اور اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل مسٹر ڈگ ہمرشولڈ سے ملاقات کریں گے ۔ جس میں وہ جبل خلیل کے علاقہ میں شام اور اسرائیل کی فوجوں کے درمیان لڑائی کے متعلق گفتگو کریں گے ۔

ڈاکٹر فوزی نے کل قاہرہ سے روانگی سے قبل اخباری نمائندوں سے کہا ۔ میں مسٹر ہمرشولڈ سے اقوام متحدہ میں متحدہ عرب جمہوریہ کی نئی پوزیشن کے متعلق بات چیت کرونگا یہ امر قابل ذکر ہے کہ عرب لیگ کونسل کے اجلاس میں اسرائیل پر یہ الزام لگایا گیا ہے کہ اس نے متحدہ عرب جمہوریہ کے خلاف جارحانہ کارروائی کی ہے ؛

—— کراچی ۴ اپریل ۔ والیٔ سوات قومی اسمبلی کی رکنیت سے مستعفی ہوگئے ہیں اور سپیکر نے ان کی نشست کو خالی قرار دے دیا ہے ۔

مغربی افریقہ تشریف لے جانیوالے مبلغین اسلام کے اعزاز میں

مجلس تجار ربوہ کی طرف سے افطاری کا اہتمام

ربوہ ۴ اپریل ۔ کل شام مجلس تجار ربوہ نے مغربی افریقہ تشریف لے جانے والے مبلغین اسلام مکرم قریشی محمد افضل صاحب اور مکرم سید احمد شاہ صاحب کے اعزاز میں خواجہ ریسٹورنٹ میں ایک افطار پارٹی کا اہتمام کیا جس میں بعض بزرگان سلسلہ اور ناظر و وکلاء صاحبان بھی شریک ہوئے ۔ کارروائی کا آغاز مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کی زیر صدارت تلاوت قرآن مجید سے ہوا ۔ جو محمود احمد صاحب مختار

(باقی دیکھیں ص۸ پر)

سربراہوں کی کانفرنس اور آئزن ہاور

واشنگٹن ۴ اپریل ۔ صدر آئزن ہاور نے کہا ہے ۔ مجھے اب اس امر کی کوئی توقع نہیں رہی ۔ کہ سوویٹ یونین سربراہوں کے کسی تعمیری اجلاس کے لئے کوئی مصالحانہ رویہ اختیار کرے گی ۔ صدر نے کہا کہ ایٹمی تجربات بند کرنا ایک ضمنی مسئلہ ہے ۔ اور روس کی چال سنجیدہ غور و خوض کی مستحق نہیں ۔

سفارتی نمائندوں کی کانفرنس ختم ہوگئی

کراچی ۴ اپریل ۔ مشرق وسطیٰ کے ملکوں میں متعین پاکستان کے سفارتی نمائندوں کی کانفرنس کراچی میں ختم ہوگئی ہے ۔ اس کانفرنس میں سفیروں نے اپنے اپنے ملک کے سیاسی حالات کے متعلق رپورٹ پیش کی ۔ کل کے آخری اجلاس میں مشرق وسطیٰ کے ملکوں سے پاکستان کے تجارتی تعلقات زیر بحث آئے ۔

عیسائیوں کے لئے چینی کا زائد کوٹہ

کراچی ۴ اپریل ۔ حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا ہے ۔ کہ ایسٹر کے موقعہ پر عیسائیوں کو چینی کا مزید کوٹہ دیا جائے ۔ یہ کوٹہ موجودہ ہفتہ وار کوٹہ کا پچاس فیصد زائد ہوگا ؛

تبدیلی ایڈریس

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے ۔ کہ آئندہ مکرم شیخ رشید احمد صاحب مبلغ ڈچ گی آنا کا ایڈریس حسب ذیل ہوگا

S. R. Ahmad
Dr. Sophie Redmond Str 42 Box
Paramaribo,
Suriname
Dutch Guiana
S. America

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی ۔ اے ، ایل ایل ۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۴ اپریل ۱۹۵۸ء

ڈیلی بزنس کی افتراء

روزنامہ "ڈیلی بزنس" لائل پور ایک کارآمد "بزنس اخبار" تھا۔ جو اپنا مخصوص کام بخوبی سرانجام دے رہا تھا۔ مگر افسوس ہے کہ چند ماہ سے اسے خدا جانے کیا مرض لگ گیا ہے۔ کہ اس نے بھی جماعت احمدیہ اور اس کے قابل احترام امام کے خلاف افترا طرازی کو اپنا شیوہ بنا کر لہو لگا کر شہیدوں میں نام لکھوانے کا ارادہ کر لیا ہے۔ چنانچہ اس عرصہ میں اس نے کئی ایک مضامین مبنی برخالص افترا لکھے ہیں۔ ہم نے ان افتراؤں کی طرف کم ہی توجہ دی ہے۔ لیکن اب معلوم ہوتا ہے کہ ڈیلی بزنس کے کاروبار کے عملہ میں چند ایک بیمار دماغ شامل ہو گئے ہیں۔ اور وہ شاہ محمد صاحب جیسے مرنجاں مرنج مالک اور رشید صاحب جیسے بے آزار ایڈیٹر کو بھی اپنی بیماری کی زد میں لے آئے ہیں۔ اگر چندے یہی حال رہا۔ تو ہمیں ڈر ہے کہ ڈیلی بزنس اپنا بزنس برباد کر کے احراری ٹائپ بن جائے گا۔ اور اس زمرہ میں داخل ہو جائے گا۔ جو اسلام اور پاکستان کا دشمن ہے۔ اور اس کا شمار بھی ملک کے تخریبی عناصر میں ہونے لگے گا۔

خیر ہمیں اس سے مطلب نہیں۔ یہ ڈیلی بزنس کے مالک اور ایڈیٹر صاحب جانیں۔ اگر وہ اپنے کاروبار کو [illegible] کارکنوں کی نذر کرنا چاہتے ہیں تو کریں ہمارا اس سے کچھ نہیں بگڑتا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور جماعت احمدیہ کی صداقت کا ایک عظیم نشان ہے۔ کہ اس کے خلاف جو بھی کھڑا ہوتا ہے۔ اس کی سدھ بدھ قائم نہیں رہتی۔ اور اس کے دہان و قلم سے خود بخود ایسی باتیں نکل جاتی ہیں۔ جو سراسر بے سروپا ہوتی ہیں۔ اور جن کا کذب ظاہر و باہر ہوتا ہے۔ مثلاً ڈیلی بزنس نے اپنی اشاعت ۸ مارچ ۱۹۵۸ء میں ایک افتراء چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کے متعلق شائع کی ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ سے کھٹ پٹ ہو گئی ہے۔ اور وہ اپنی کوٹھی جو ربوہ میں ہے فروخت کرنا چاہتے ہیں۔ افترا کو ڈنگ دینے کے لئے لکھا ہے کہ چونکہ ربوہ میں کوئی غیر احمدی مکان نہیں خرید سکتا۔ اس لئے کوٹھی کی قیمت ڈیڑھ لاکھ سے بیس ہزار روپیہ بھی نہیں مل رہی۔ اس افترا کا اسلامی جواب تو یہ ہے۔ لعنة الله على الكاذبين۔ لیکن ہم ڈیلی بزنس کے متعلقین سے کہتے ہیں کہ وہ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب سے سودا کرا دیں۔ ہم انہیں کمیشن دلا دیں گے اور اگر وہ نہ کرا سکیں۔ اور ہرگز نہ کرا سکیں گے تو پھر اللہ تعالیٰ کے مندرجہ بالا فیصلہ کو کان کھول کر سن لیں۔ جو کبھی نہیں ٹل سکتا۔ اور ان کا حشر بھی احراریوں کے ساتھ ہو گا انشاء اللہ۔

نقد و نظر

تفسیر کبیر جلد چہارم تفسیر کبیر جلد چہارم خدا تعالیٰ کے فضل سے طبع ہو کر آ گئی ہے ہمیں اس کے متعلق زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ احمدی اور غیر احمدی دوست اس کی خوبیوں سے اچھی طرح واقف ہیں۔ موجودہ زمانہ کی علمی ترقی سے مطابقت کے لحاظ سے تفسیر کبیر کے مقابلہ میں کوئی تفسیر پیش نہیں کی جا سکتی قرآن کریم کے مضامین کی تفصیلی سمجھ کے لئے آج تک اس سے بہتر کتاب منظر عام پر نہیں آئی۔ جلد چہارم میں سورۂ مریم، سورہ طٰہٰ۔ اور سورۂ انبیاء کی تفسیر شامل ہے۔ سورۂ مریم میں اللہ تعالیٰ نے موجودہ عیسائیت کی خرابیوں کو بیان فرمایا ہے۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا صحیح اسلامی چہرہ پیش کیا ہے۔ تفسیر میں ہر بات کو لے کر عیسائیت کے مقابلہ کے لئے اتنا مواد جمع کر دیا گیا ہے۔ کہ جو شخص اس پر عبور حاصل کر لے۔ وہ بڑے سے بڑے عیسائی پادری کو لاجواب کر سکتا ہے۔ الغرض عیسائیت کے متعلق کوئی پہلو تشنہ نہیں رہا۔ جس پر خاطر خواہ روشنی نہ ڈالی گئی ہو۔

تفسیر کے باہمہ صفت موصوف ہونے کے ثبوت کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا نام کافی ضمانت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فہم قرآن کریم کا جو ملکہ حضور کو ودیعت کیا ہے۔ اس میں مخالف سے مخالف کو بھی اب یارائے انکار نہیں ہو سکتا۔ اس لئے ہمیں اس بارہ میں جیسا کہ ہم نے شروع میں کہا ہے زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہم یہ تبصرہ صرف احباب کو خوشخبری دینے کے لئے کر رہے ہیں۔ کہ جس چیز کا انہیں ہر وقت انتظار لگا رہتا ہے۔ خدا کے فضل سے اس کی جلد چہارم بھی شائع ہو چکی ہے یہ جلد بڑی تقطیع کے ۵۸۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ لکھائی چھپائی اور دیگر تمام اوصاف میں تفسیر کبیر کے پہلے شائع شدہ حصص کے مطابق ہے۔ شرکت اسلامیہ ربوہ سے خریدیں۔ قیمت صرف آٹھ روپے ہے۔

تبویب مسند احمد بن حنبل رح مسند احمد بن حنبل رح احادیث کے مجموعوں میں سے خاص اہمیت رکھتی ہے اول یہ سب سے بڑا مجموعہ احادیث ہے۔ جس میں چالیس ہزار احادیث ایک جگہ جمع کر دی گئی ہیں۔ دوسرے یہ ایک ایسی شخصیت کی تالیف ہے جس کا مقام اسلام کی علمی تاریخ میں خاص حیثیت رکھتا ہے۔ امام احمد بن حنبل رح فقہ کے ان چار ستونوں میں سے شمار ہوتے ہیں۔ جن کی تقلید کرنا علمائے اسلام فخر سمجھتے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ موجودہ اسلامی فقہ انہی چار اماموں کی کاوش طبع کا نتیجہ ہے، جن میں سے ایک امام احمد بن حنبل ہیں۔ ظاہر ہے۔ کہ جو مجموعہ احادیث ایسے عالی شان امام کی تالیف ہے اس کا مقام بھی خاص ہے۔ دراصل آپ کو احادیث کا بحر العلوم کہنا چاہیئے امام موصوف نے اپنے زمانہ کے پیش نظر اتنے بڑے مجموعہ احادیث کی ترتیب مختلف راویوں کے ناموں سے کی ہے، بذات خود یہ اتنا بڑا کام ہے۔ کہ آپ کی اسلامی خدمات کی عظمت ثابت کرنے کے لئے یہی کافی سے زیادہ ہے۔ کیونکہ یہ اتنا بڑا کام ہے۔ کہ معمولی محنت اور ہمت کے کئی انسان بھی اس کو سرانجام نہیں دے سکتے۔ ویسے جو ترتیب آپ نے احادیث کے لئے پسند کی احادیث کے جید علماء کے لئے تو شاید دقت طلب نہیں۔ لیکن عام شوقینوں اور معمولی طالب علم کے لئے اتنے بڑے مجموعہ سے کسی خاص مسئلہ کے متعلق حدیث نکالنا کوہ کندن کے مترادف تھا۔ اس لئے دیر سے صاحبان علم اس بات کی ضرورت محسوس کر رہے تھے۔ کہ اس کی ترتیب مضامین کے لحاظ سے بھی ہونی چاہیئے۔ چنانچہ کئی ایک کوششیں کی گئیں۔ لیکن بارآور نہ ہو سکیں۔ آخر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی توجہ اس طرف ہوئی اور خدا کے فضل سے اس ضمن میں بہت سا کام ہو چکا ہے۔ اسی کام کا نتیجہ ہے۔ کہ ادارۃ المصنفین ربوہ مسند کی پہلی جلد جو مضامین کے لحاظ سے ترتیب دی گئی ہے خدا کے فضل سے شائع کر رہا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ کتاب نہ صرف احادیث کے علم شوقینوں کے لئے نہایت مفید ہے بلکہ تمام اسلامی لائبریریوں میں اس کا موجود ہونا لازمی ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ اپنی کاپی جلد حاصل کر لیں کیونکہ ایسی کتابیں بار بار شائع نہیں ہوتیں۔ چاہیئے کہ صاحبان استطاعت اس کتاب کو بطور تحفہ اپنے غیر احمدی دوستوں اور لائبریریوں میں رکھنے کے لئے پیش کریں۔ قیمت ظاہری اور باطنی خوبیوں کے لحاظ سے بہت کم ہے۔ کتاب ٹائپ میں شائع ہوئی ہے۔ اور مجلد یا بغیر جلد کے ادارۃ المصنفین سے حاصل کریں۔

نمائندگان مجلس مشاورت کے انتخاب کے متعلق ضروری ہدایات

فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

نمائندگان مجلس مشاورت کے انتخاب کے متعلق سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ارشاد فرمودہ وہ ہدایات درج ذیل کی جاتی ہیں جو حضور ایدہ اللہ نے مجلس مشاورت ۱۹۴۲ء کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے ارشاد فرمائی تھیں۔
جماعتوں کو چاہیئے کہ انتخاب نمائندگان کے وقت ان ہدایات کو ملحوظ رکھیں۔ (سیکرٹری مجلس مشاورت)

بعض جماعتیں ایسی ہیں جو

مجلس شوریٰ میں

اپنے نمائندگان اہل چن کر نہیں بھجواتیں۔ چنانچہ میں نے اس سال کے نمائندگان کی جو لسٹیں دیکھی ہیں ان میں بعض منافق بھی نظر آتے ہیں۔ بعض نہایت کمزور ایمان والے بھی مجھے دکھائی دیتے ہیں۔ بعض بڑبولے اور بعض معترض بھی میں نے دیکھے ہیں اور بعض یقینی طور پر ایسے لوگ ہیں جو اپنے اندر بہت تھوڑا ایمان رکھتے ہیں۔ اگر جماعتیں اپنے

نمائندگان کا صحیح انتخاب

کریں تو اس قسم کی کوتاہی اور غفلت ان سے کبھی سرزد نہ ہوتی۔ مگر افسوس ہے کہ جماعتیں یہ نہیں دیکھتیں کہ کون نمائندگی کا اہل ہے بلکہ وہ یہ دیکھا کرتی ہیں کہ کون فارغ ہے اور کیا وہ قادیان جا سکتا ہے۔ اس پر جو بھی کہدے کہ میں فارغ ہوں اسے بھجوا دیا جاتا ہے اور یہ قطعی طور پر نہیں سمجھا جاتا کہ اس مجلس شوریٰ کی ذمہ داریاں کتنی وسیع ہیں اور کتنے اہم فرائض ہیں جو نمائندگان پر عائد ہوتے ہیں۔ صرف اسلئے کہ ایک شخص فارغ تھا یا صرف اسلئے کہ ایک شخص بڑبولا اور معترض تھا۔ یا صرف اسلئے کہ ایک شخص زیادہ آسودہ حال تھا یا صرف اسلئے کہ ایک شخص آگے آنا چاہتا تھا۔ انہوں نے اس کو نمائندہ بنا کر قادیان بھیج دیا۔ حالانکہ وہ شخص جو آگے آنا چاہے اور خود بخود کوئی عہدہ مانگے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ ایسے شخص کے متعلق یہ فرمایا کرتے تھے کہ اسے وہ عہدہ نہ دیا جائے گا۔ پس میں جماعت کو آپ لوگوں کی وساطت سے

پیغام پہنچانا چاہتا ہوں

کہ جو کام خدا کا ہے وہ تو بہرحال اسے پورا کرنے کا مگر جس کام کا ہمارے ساتھ تعلق ہے اگر ہم اس کام کو دیانتداری کے ساتھ سرانجام نہیں دیں گے تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے نزول میں دیر لگ جائیگی۔
پس اپنی ذمہ واریوں کو سمجھو اور نمائندگان کے لئے

ہمیشہ اہل لوگوں کو منتخب کرو

جہاں تک میں سمجھتا ہوں میرا یہ خیال ہے کہ جماعت نے ابھی تک مجلس شوریٰ کی اہمیت کو نہیں سمجھا۔ انہوں نے صرف اس کو ایک مجلس سمجھ لیا ہے جس کے متعلق وہ سمجھتے ہیں کہ اگر اس میں انہوں نے اپنی جماعت کا کوئی نمائندہ نہ بھیجا تو انکی سبکی ہوگی۔ اسلئے انہوں نے کامل غور سے کام نہیں لیا اور نمائندہ کے طور پر بعض منافقین کا بھی انتخاب کر لیا ہے۔ اسی لئے انہوں نے بے نمازوں کو بھی چن لیا ہے۔ بلکہ ان لوگوں کو بھی چن لیا ہے جن کا کام سلسلہ پر ہر وقت اعتراض کرتے رہنا ہے۔ صرف اسلئے کہ وہ بڑبولے تھے۔ یا صرف اسلئے کہ وہ معترض تھے۔ یا صرف اسلئے کہ وہ دولتمند تھے۔ یا صرف اسلئے کہ وہ خواہش رکھتے تھے کہ انہیں آگے آنے کا موقعہ ملے۔

اس مجلس میں

تو اُن لوگوں کو شامل ہونے کے لئے بھیجنا چاہیئے جن کا ایمان اتنا مضبوط ہو کہ وہ سلسلہ کے فائدہ کے لئے اپنے باپ اور اپنی ماں کی بات بھی سننے کے لئے تیار نہ ہوں۔ کجا یہ کہ وہ اِدھر اُدھر کی باتیں سُنیں اور سلسلہ کے خلاف پراپیگنڈہ کرنے لگ جائیں۔ اس قسم کے آدمی تو مجلس شوریٰ سے ہزاروں میل کے فاصلے پر رہنے چاہئیں۔ کجا یہ کہ ان کو نمائندہ بنا کر اس مجلس میں شامل کر لیا جائے پس یہ

ایک خطرناک غفلت ہے

جو اس دفعہ جماعت نے کی اور میں امید کرتا ہوں کہ آئندہ جماعتیں میری اس ہدایت کو یاد رکھیں گی۔ بلکہ میں جماعت کے کارکنوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ میرے اتنے حصے تقریر کو الگ شائع کر دیں اور آئندہ مجلس شوریٰ کے موقعہ پر ہمیشہ اسے شائع کرتے رہیں تاکہ جماعتیں ان لوگوں کا انتخاب کر کے بھیجا کریں جو تقویٰ اور دیانت اور عبادت کے لحاظ سے بڑے ہوں۔ یہ نادانی کا خیال ہے جو بعض جماعتوں میں پایا جاتا ہے۔ کہ فلاں چونکہ مالی واقفیت رکھتا ہے اسلئے اسے نمائندہ بنا کر بھیجنا چاہیئے یا فلاں چونکہ بولتا زیادہ ہے اسلئے اسے نمائندہ بنا کر بھیجنا چاہیئے۔ اگر محض مالی واقفیت کی وجہ سے شوریٰ کی نمائندگی جائز ہو تو پھر تو کوئی ہندو بھی ہمیں نمائندہ بنا لینا چاہیئے۔ اسی طرح کوئی عیسائی اگر مالی امور کے متعلق واقفیت رکھتا ہو تو اسے بھی نمائندہ بنا لینا چاہیئے۔

حقیقت یہ ہے

کہ بجٹ سے تعلق رکھنے والی یہ باتیں محض سطحی ہیں اور دوسرا درجہ رکھتی ہیں۔ اگر یہ نہ ہوں تو کوئی نقصان نہیں ہو سکتا۔ آخر رسول کریمؐ کے زمانہ میں کونسا بجٹ تیار ہوا کرتا تھا۔ پھر حضرت ابوبکرؓ کے زمانہ میں کونسا بجٹ ہوتا تھا۔ اسی طرح حضرت عمرؓ کے زمانہ میں بھی بجٹ نہیں بنتا تھا۔ حضرت خلیفہ اول رضؓ کے زمانہ میں جب کام انجمن کے سپرد ہوا تو اس وقت بجٹ بننے لگا۔ لیکن فرض کرو کسی وقت ہم ضرورتاً اس مجلس کو اڑا دیں تو سلسلہ کو اس سے کیا نقصان ہو سکتا ہے۔ پس

بجٹ پر بحث

ایک سطحی کام ہے اور اگر ہم اس کام کے لئے ایسے ہی لوگوں کو منتخب کریں جو مالی معاملات کے متعلق اچھی واقفیت رکھتے ہوں۔ یا بڑبولے ہوں اور معترض ہوں اور نمائندوں کے انتخاب میں نیکی اور تقویٰ کو مدنظر نہ رکھا کریں تو یہ ایسی ہی بات ہوگی جیسے چہرہ کی صفائی کے لئے کسی کی روح نکال لی جائے اگر روح نہیں ہوگی تو مُردہ کی لاش کو لیکر کسی نے کیا کرنا ہے خواہ اسکا چہرہ کیسا ہی چمکتا ہو۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اگر ہم ایسے

متقی اور نیک لوگ

چُنیں جو دنیوی علوم سے بھی آگاہ ہوں اور حسابی معاملات میں اچھی دسترس رکھتے ہوں یا اچھے لسان اور لیکچرار ہوں تو بڑی اچھی بات ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ضرور ایسے ہی نمازی کو چنو جو حساب نہ جانتا ہو یا ایسے ہی نیک شخص کا انتخاب کرو جو بولنا نہ جانتا ہو اگر دونوں خوبیاں کسی میں پائی جائیں تو اسی کا انتخاب کرنا زیادہ موزوں ہوگا۔ لیکن اگر کسی میں نیکی اور اتقاء نہیں بلکہ وہ محض دنیوی علوم کا ماہر ہے تو تم اسکی بجائے اس متقی اور پرہیزگار انسان کا انتخاب کرو جو اپنے دل میں دین کا درد رکھتا ہو۔ جو بڑبولا نہ ہو جو اپنے آپکو آگے کرنیکی عادت نہ رکھتا ہو۔ اور باہم بات کو سمجھنے اور مشورہ دینے کی بھی اہلیت رکھتا ہو۔ مگر یہ کہ صرف دنیوی علوم و فنون کو مدنظر رکھا جائے اور یہ نہ دیکھا جائے کہ وہ اپنے دل میں اللہ تعالیٰ کی خشیت اور محبت بھی رکھتا ہے یا نہیں ایک فضول بات ہے۔

پس میں جماعت کے دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں اور متعلقہ کارکنوں کو بھی ہدایت کرتا ہوں کہ وہ میرے اس حصہ تقریر کو بقیہ جماعت تک پہنچا دیں اور پھر متواتر پہنچاتے رہیں کہ مجلس شوریٰ کے نمائندے ایسے ہی منتخب کرنے چاہئیں جن کے اندر تقویٰ اور طہارت ہو جو لوگ لڑاکے اور فسادی ہوں۔ نمازوں کی پابندی کرنیوالے نہ ہوں۔ جھوٹ بولنے والے ہوں۔ معاملات کے اچھے نہ ہوں۔ بلا وجہ ناجائز افترا اور اعتراض کرنے والے ہوں یا منافق اور کمزور ایمان والے ہوں انکو بطور نمائندہ انتخاب کرنا جماعت کی جڑ پر تبر رکھنا ہے اور ایسے لوگوں کو مجلس کے قریب بھی نہیں آنے دینا چاہیئے۔ چاہے وہ کروڑوں روپے کے مالک ہوں اور چاہے وہ باتیں کر کے تمام مجلس پر چھا جانیوالے ہوں۔ ہمارے لئے وہی لوگ مبارک ہیں جن کے اندر دین اور تقویٰ ہے خواہ وہ اچھی طرح بول بھی نہ سکتے ہوں۔ اسکے مقابلہ میں وہ لوگ جن میں دین اور تقویٰ نہیں خواہ وہ کتنے ہی لسان اور لیکچرار ہوں اور خواہ ان کے گھر سونے اور چاندی سے بھرے ہوئے ہوں۔ ہمیں ان کی ہرگز ضرورت نہیں۔ وہ اس مجلس سے جس قدر دُور رہیں ہمارے لئے اتنا ہی اچھا ہے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے!

روزہ کی برکات اور اس کی حکمتیں

(از مکرم مولوی عبدالقدیر صاحب شاہد مبلغ مغربی افریقہ)

قرآن کریم کا یہ طریق ہے کہ وہ جو بھی حکم دیتا ہے ساتھ ہی اس کی حکمت اور اسکے فوائد بھی بیان کر دیتا ہے۔ یہ خصوصیت صرف قرآن کریم کے ساتھ ہی مخصوص ہے اور دیگر مذاہب کی کتابیں اس سے عاری ہیں۔ چنانچہ روزوں کے متعلق خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

یاایھا الذین آمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون ٥
(بقرہ ع ۲۳)

یعنی اے ایمان والو! ہم نے تم پر اسی طرح روزے فرض کئے ہیں۔ جس طرح ہم نے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے تھے اور ہماری غرض اس سے یہ ہے کہ تم متقی بن جاؤ۔"

گویا خدا تعالیٰ نے نہ چاہا کہ امت مسلمہ اس کے اس فضل سے محروم رہے جو اس نے پہلی امتوں پر کیا اور اس کی رحمت نے تقاضا کیا کہ روزہ سے جو فوائد اور برکات پہلی امتوں نے حاصل کیں مسلمان بھی اس سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔ پھر روزہ کا حکم دے کر اللہ تعالیٰ نے کوئی اپنی بڑائی کا اظہار نہیں چاہا اور نہ مسلمانوں کو خواہ مخواہ کسی تکلیف میں ڈالنا مقصود ہے۔ بلکہ اس میں تو سراسر بندہ کا ہی فائدہ ہے اور خدا تعالیٰ کا تو یہ احسان ہے کہ اس نے ہمیں تقویٰ کی راہ دکھائی۔ تقویٰ وقی سے نکلا ہے جس کے معنے کسی چیز کو محفوظ کر دینا اور بچا دینا ہے گویا لعلکم تتقون کا مطلب یہ ہوا کہ خدا نے روزے اس لئے مقرر فرمائے ہیں کہ ہم ان چیزوں سے بچ جائیں جو خدا کی ناراضگی کا موجب ہوتی ہیں اور ہمارے نفس کی ایسی اصلاح ہو جائے اور ہمیں ایسا ضبط نفس حاصل ہو جائے کہ ہم ہلاکت کے تمام راستوں سے بچ جائیں اور کامیابی اور نجات کی راہوں پر گامزن ہو جائیں۔ اب یہ واضح امر ہے کہ اس میں سراسر بندہ کا ہی فائدہ اور اسی کی فلاح ہے۔

الغرض روزہ میں سراسر ہمارا ہی فائدہ ہے اور روزہ کے حکم میں بے شمار حکمتیں پائی جاتی ہیں جن میں سے اختصار کے ساتھ میں اکیس حکمتیں عرض کرتا ہوں

پہلی حکمت

روزہ کھانے، پینے، شہوت اور محنت سے بچنے کی خواہش پر ایک کاری ضرب ہے اور یہی وہ چیزیں ہیں۔ جن سے ناجائز خواہشات پیدا ہو سکتی ہیں جو انسان کی روحانیت کے لئے تباہ کن اور خدا تعالیٰ سے دوری کا موجب ہیں۔ ناجائز مال پر قبضہ کرنے کی خواہش۔ محنت سے بچنے کے لئے خیانت اور تمام بُرے خیالات اور بدیوں کی تحریک انہی چیزوں سے ہوتی ہے۔ پس اسلام نے روزہ کے ذریعہ بدیوں کے منبع کو دبانا اور ان پر کنٹرول کرنا سکھایا۔ چنانچہ روزہ دار کھانے پینے اور شہوت کو ترک کر کے ان سے پیدا ہونے والی بُری خواہشات سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ پھر روزہ دار خاص اہتمام کے ساتھ سحری کے وقت اٹھتا ہے۔ رات کو کم سوتا ہے اور نماز اور دعاؤں میں لگا رہتا ہے اور مہینہ بھر محنت اور مشقت کی عادت ڈالتا رہتا ہے جس سے کاہلی اور خیانت کی عادت اس سے دور ہو جاتی ہے۔

دوسری حکمت

کھانا اور پینا انسانی زندگی کے بقاء کا موجب ہیں اور جنسی تعلقات آئندہ نسل کے قیام اور دنیا کے بقاء کا ذریعہ ہیں۔ روزہ دار ان زندگی کے اسباب کو خدا تعالیٰ کی خاطر ایک خاص وقت کے لئے ترک کر کے اس بات کا عملی ثبوت دیتا ہے کہ وہ خدا کی خاطر ہر چیز چھوڑنے اور موت تک قبول کرنے کے لئے تیار ہے۔ اور جس طرح حضرت اسمٰعیل علیہ السلام خدا تعالیٰ کے لئے اپنی گردن کٹوانے کے لئے تیار ہو گئے تھے۔ اسی طرح ہر سچا مسلمان رمضان میں اپنی زندگی اور اپنی نسل کے بقاء کے اسباب کو ترک کر کے تصویری زبان میں اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ وہ اپنے محبوب حقیقی کے لئے اپنی جان، اپنے مال، اپنی نسل اور اپنی قوم غرض ہر چیز کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہے اور اسی طرح وہ خدا تعالیٰ کی محبت میں بڑھتا چلا جاتا ہے! ور بدیوں سے محفوظ ہو کر اسکی روحانیت میں ترقی ہوتی چلی جاتی ہے۔

تیسری حکمت

انسان فطرتاً بدی سے نفرت کرتا ہے لیکن اپنی ضروریات جائز طور پر پوری نہ ہوتے دیکھ کر وہ ناجائز طریقے اختیار کر لیتا ہے اگر اسے جائز طور پر ضروریات ملیں تو وہ ناجائز کو پسند نہیں کرتا۔ روزہ میں جو انسان اپنی جائز ضروریات کو بھی خدا تعالیٰ کی رضاء کی خاطر ترک کر دیتا ہے۔ وہ ناجائز کو قبول کر کے کس طرح خدا تعالیٰ کی ناراضگی کو مول لے سکتا ہے؟ پس روزہ مومن کو تمام ناجائز چیزوں اور ناجائز تصرفات سے بچانے کا موجب بن جاتا ہے۔

چوتھی حکمت

کسی بڑے کام کے لئے محنت اور مشقت کی عادت بہت ضروری ہے اور روزہ اس عادت کو ڈالنے کا بہت بڑا ذریعہ ہے جب بھی کوئی مسلمان خدا کی راہ میں جہاد کے لئے یا کوئی اہم کام کرنے کے لئے نکلے گا۔ اور اسے اس کام کی سرانجام دہی کے لئے بھوک، پیاس اور مشقت برداشت کرنی پڑے گی تو وہ گھبرا کر اپنا کام نہیں چھوڑ دے گا بلکہ وہ بھوک اور مشقت کو خوشی سے برداشت کرتے ہوئے اپنے فرائض کی انجام دہی میں کمی نہ آنے دے گا۔

پھر دنیا میں انسان کی حالت ایک سطح پر نہیں رہتی۔ کبھی امیر غریب بھی ہو جاتے ہیں اور گدا بادشاہ بن جاتے ہیں پس اگر کوئی غریب شخص امیر ہو جائے گا۔ تو ہر رمضان اسے اس کی غربت کے دن یاد کراتا رہے گا! ور اسطرح اس کے دل میں خدا کا خوف پیدا ہوتا رہے گا اور وہ اپنی امارت سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی بجائے مصیبت زدہ لوگوں کی تکالیف کو دور کرنے کے لئے کوشاں ہو جائے گا۔ اور جب کوئی مسلمان آرام و آسائش کی زندگی بسر کرنے کے بعد غریب ہو جائے گا اور اسے تکلیف اور مشقت کی زندگی بسر کرنی پڑے گی تو وہ اُسے ناقابل برداشت بوجھ نہ سمجھے گا۔ کیونکہ ہر شخص رمضان کے دنوں میں وہ تکلیف اور مشقت برداشت کرنے کی مشق کرتا رہا ہے۔

پانچویں حکمت

ہر ایسا شخص جسے خدا تعالےٰ نے فراخی اور آسائش بخشی ہے جب روزہ کے لئے سحری کے وقت اُٹھتا ہے اور رات کو تہجد میں اپنا وقت گذارتا ہے جس میں اس کا نفس آرام اور مزے کی نیند کا تقاضا کرتا ہے اور وہ پورا مہینہ محنت اور مشقت کی زندگی گذارتا اور سارا دن بھوکا رہتا ہے تو جہاں اس کے اپنے نفس کی اصلاح ہوتی ہے۔ وہاں اس کے دل میں یہ احساس بھی پیدا ہوتا ہے کہ وہ فقیر اور محتاج جو اپنی روزی کمانے اور اپنا پیٹ بھرنے کے لئے ایک ماہ نہیں بلکہ سارا سال انتہائی مشقت اور تکلیف کی زندگی گذار رہے ہیں۔ اور وہ جن کو سال بھر میں کبھی بھی پیٹ بھر کر کھانا اور تن ڈھانکنے کو پورا کپڑا نہیں ملتا ان کی حالت کس قدر قابل رحم ہے؟ اور اس طرح اس کے دل میں خدا کے شکریہ کے علاوہ غرباء سے ہمدردی کا احساس اور ان کی مدد کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ جو انکو سخاوت اور صدقہ و خیرات کی طرف مائل کرتا ہے جس کے نتیجہ میں امیر اور غریب میں ہمدردی محبت اور تعاون کی روح پیدا ہوتی ہے جو امنِ عالم کے لئے نہایت ضروری چیز ہے۔

چھٹی حکمت

یہ بات انسان کی فطرت میں داخل ہے کہ وہ دکھ اور تکلیف کے وقت خدا کو زیادہ یاد کرتا ہے۔ چنانچہ جب روزہ دار کو تکلیف اور مشقت برداشت کرنی پڑتی ہے تو طبعاً اس کو خدا کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے۔ پھر اسے غریبوں

کی تکلیف کے علاوہ اپنی کمزوری اور ضعف کا احساس بھی ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس کی توجہ زیادہ شدت کے ساتھ خدا کی طرف مبذول ہوتی ہے اور اس طرح اس کا خدا سے تعلق کا رشتہ مضبوط تر ہوتا چلا جاتا ہے۔

ساتویں حکمت

روزے انسان میں تزکیۂ نفس پیدا کرنے اور اس کی روحانی ترقیات کے لئے مواقع بہم پہنچاتے ہیں روح اور جسم کے تقاضوں میں اختلاف ہے۔ انسانی روح تو خدا تعالےٰ کے ذکر اور اس کی عبادت سے خوش ہوتی ہے لیکن جسم کھانے پینے اور دنیاوی لذّات کو چاہتا ہے پھر جسم میں قوت عملیہ ہے اور روح کا ظہور جسم کے ذریعہ ہی ہوتا ہے۔ پس رمضان میں روزوں کے سبب کھانے پینے اور دنیوی تعلقات میں کمی آجاتی ہے اور اس طرح روح کو جسم سے ایک گونا آزادی حاصل ہو جاتی ہے اور وہ ان دنوں میں اپنی روحانی کمی پوری کر لیتی ہے گویا روزوں میں انسان اپنے جسمانی غذا کو چھوڑتا اور روحانی غذا کو حاصل کرنے کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور اس طرح اسے تزکیۂ نفس اور روحانی ترقیات کا موقع ملتا ہے۔

آٹھویں حکمت

جسم مادی چیز ہے اور لازماً مادیات کی طرف جھکتا ہے۔ لیکن ایک مسلمان روزہ رکھ کر مادی چیزیں ترک کرتا اور کھانے پینے اور جنسی تعلقات سے پرہیز کرتا ہے اور اس طرح روحانی ترقی حاصل کرتے ہوئے ملائکہ سے خاص نسبت حاصل کر لیتا ہے چنانچہ ملائکہ بھی ایسے شخص کی مدد کرتے اور اس کے دل میں نیک تحریکیں پیدا کرتے رہتے ہیں گویا کہ سچے روزہ دار کو ایک ملکوتی زندگی نصیب ہو جاتی ہے جو دنیاوی زندگی سے بہت مختلف ہوتی ہے۔

نویں حکمت

روزوں میں انسان کو عبادت کے بہت زیادہ مواقع مہیا ہوتے ہیں۔ علاوہ فرضی نمازوں کے رمضان میں مسلمان نماز تراویح پڑھتا ہے۔ سحری اور تہجد کے لئے اٹھتا ہے اور انّ ناشئۃ اللیل ھی اشدّ وطئاً کے مطابق مسلمان کو اپنی اصلاح اور ضبط نفس کا بہت موقع ملتا ہے اور اسے اپنے خالق حقیقی کی عبادت اور اس کی تسبیح و تحمید کا کثرت سے موقع ملتا ہے اور خدا تعالےٰ کی صفات پر غور کرنے اور انہیں اپنے وجود میں اپنی استطاعت کے مطابق ظاہر کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

دسویں حکمت

روزہ میں دعاؤں کو خاص قبولیت حاصل ہوتی ہے۔ رمضان کے دنوں میں روزہ دار کو کثرت سے دعائیں کرنے کا موقع ملتا ہے۔ ان دنوں میں جو مسلمان اپنے اندر ایک خاص تبدیلی اور روحانی انقلاب پیدا کرتے ہیں۔ خدا بھی اپنے ان بندوں کے لئے خاص تبدیلی سے ظاہر ہوتا ہے اور جتنے جوش کے ساتھ بندہ خدا کی رحمت کے لئے طلبگار ہوتا ہے ویسے ہی اس سے کہیں بڑھ چڑھ کر وہ اپنی رحمت اور اپنے احسان کا مظاہرہ اپنے بندہ کے لئے کرتا ہے اور اذا سئلک عبادی عنی " کے مطابق جب بندہ خدا سے چہرہ نمائی کا طلبگار ہوتا ہے تو وہ آقا "انی قریب" کہتا ہوا اپنے بندہ کی طرف محبت اور شفقت کا ہاتھ بڑھاتا ہے اور فرماتا ہے کہ اُجیب دعوۃ الداع اذا دعان" یعنی اے میرے بندے تیرا خدا بہرہ نہیں وہ تو تمام قدرتوں کا مالک ہے۔ وہ تمہاری پکار کو سنتا اور تمہاری دعاؤں کو شرف قبولیت بخشتا ہے۔ تم اسے پکار کر دیکھو۔ غرض روزے قبولیت دعا کے لئے خاص موقع ہیں اور رمضان میں خاص طور پر مسلمان دعاؤں سے بہت سی خیر و برکت جمع کر لیتے ہیں اور شر اور برائیوں سے بچ جاتے ہیں۔ پھر روزوں کے دوران لیلۃ القدر کی بابرکت گھڑی جس مومن کو نصیب ہو جائے تو اس کے دین و دنیا کے سنور جانے میں کوئی شک باقی نہیں رہ جاتا

گیارھویں حکمت

روزہ کے ذریعہ انسان سے گناہ اور بدی کی عادت چھوٹ جاتی ہے اور روزے اس کے گناہوں کے لئے بطور ڈھال کے کام دیتے ہیں۔ کیونکہ جب انسان خدا کے لئے روزہ رکھتا ہے تو وہ ہر بدی اور برائی سے بچنے کی کوشش کرتا ہے اور گناہ کرنے سے خاص طور پر شرماتا ہے۔ چوری جھوٹ اور تمام برے کام اسکو اپنے روزہ کے منافی معلوم ہوتے ہیں۔ پس رمضان مسلمانوں کے لئے گناہوں کی عادت چھڑانے کے لئے بہترین مواقع پیدا کرتا ہے اور جھوٹ بولنا۔ عیب جوئی۔ بہتان طرازی۔ چوری۔ بدنظری۔ دھوکہ اور فریب غرض ہر قسم کی بدی سے انسان بچ جاتا ہے۔ ورنہ اس کا روزہ بھوک اور پیاس سے بڑھ کر کچھ بھی حقیقت نہیں رکھتا۔

بارھویں حکمت

خدا تعالےٰ روزہ دار کا خود متکفّل بن جاتا ہے اور اسے جسمانی رزق میں برکت کے علاوہ روحانی رزق بھی عطا فرماتا ہے۔ کیونکہ جب انسان خدا کے لئے اپنے رزق اور اپنے آرام اور اپنی خواہشات کو قربان کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے تو خدا تعالےٰ اس کے جسمانی رزق میں برکت دینے کے علاوہ اپنی محبت اور عشق اور اپنے نور کا روحانی رزق عطا فرماتا ہے۔ چنانچہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نزول وحی سے قبل غار حراء میں جا کر خدا کی عبادت کی اور اس کے لئے روزے رکھے جس کے بعد آپ پر وہ روحانی نور نازل ہوا جس نے بحر و بر کی تاریکیوں کو کافور کر دیا۔ ہاں وہی نور کہ جس کا نام قرآن ہے۔ پھر آپ کے بروز حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے چھ ماہ کے روزے رکھے جس کے نتیجے میں آپ پر نہایت باریک در باریک روحانی اسرار منکشف ہوئے۔ پس روزے کو انسان کی روحانی غذا کہنا بجا ہے اور اس سے روحانیت اور تقویٰ میں ترقی ہوتی ہے

تیرھویں حکمت

روزوں کے ذریعہ انسان مجسم عبادت بن جاتا ہے اور اس کا کھانا اور پینا اس کا سونا اور جاگنا اور اس کی ہر حرکت اور سکون عبادت بن جاتی ہے کیونکہ ایک روزہ دار سحری کے وقت جاگتا اور اٹھ کر کھانا کھاتا ہے۔ حالانکہ وہ کھانے کا وقت نہیں ہوتا لیکن وہ خدا کے حکم کے ماتحت اور اس کی رضا کے لئے اس وقت جاگتا ہے اور کھانا کھاتا ہے۔ اس لئے اس کا وہ کھانا بھی عبادت بن جاتا ہے۔ پھر وہ افطار کے لئے غروب آفتاب کے بعد کھانا کھاتا ہے اور اگر وہ روزہ دار نہ ہوتا تو اس سے پہلے بھی کھا سکتا تھا۔ پھر وہ روزہ کی حالت میں جنسی تعلقات قائم نہیں کرتا غرض اس طرح روزہ دار کا ہر کام خدا کے حکم کے ماتحت ہو جاتا ہے اسلئے وہ عبادت شمار کیا جاتا ہے لہٰذا روزہ دار مجسم عبادت بن جاتا ہے

چودھویں حکمت

غیر شادی شدہ لوگوں کو گناہ سے بچانے کے لئے روزہ بہترین علاج ہے۔ چنانچہ حدیث میں ایسے لوگوں کے لئے روزے رکھنے کا ارشاد ہے

پندرھویں حکمت

اگر ہر شخص اپنے اعمال اور اشغال کا جائزہ لے تو وہ اس نتیجے پر پہنچے گا کہ اس کی عمر عزیز کا اچھا خاصا حصہ کھانے پینے اور اس کے بندوبست میں صرف ہو جاتا ہے۔ اگر انسان اپنے کھانے پینے اور اس کے اہتمام میں صرف ہونے والے وقت کو بچا سکے تو وہ خالق حقیقی کی عبادت یا مخلوق خدا کی خدمت میں صرف کیا جا سکتا ہے۔ پس روزے ہماری توجہ کھانے پینے اور اس کے اہتمام سے ہٹا کر عبادت الٰہی اور خدمت خلق کی طرف مائل کرتے ہیں۔ (باقی)

اعلان

(۱) محلہ دارالصدر "ج" میں جو مسجد زیر تعمیر ہے اس کے ساتھ تین یا موقعہ دو کانیں تیار کروائی گئی ہیں جنہیں کرایہ پر دیا جا رہا ہے۔ جو صاحب دوکان حاصل کرنا چاہیں۔ اپنی درخواستیں بھجوا دیں۔

(۲) اسی مسجد میں بجلی کی وائرنگ وغیرہ کے لئے ٹنڈر مطلوب ہیں۔ خواہشمند اصحاب دفتر سے معلومات حاصل کر کے ٹنڈر بھجوا دیں" مشتاق احمد باجوہ
(وکیل الزراعت۔ تحریک جدید ربوہ)

عازمین حج کی روانگی

مکرم مولوی قدرت صاحب سنوری اور ان کی اہلیہ محترمہ انشاء اللہ ۸ر اپریل ۵۸ء بروز منگل چناب ایکسپریس کے ذریعہ ربوہ سے روانہ ہوں گے اور کراچی سے ۲۳ر اپریل ۵۸ء کو بذریعہ بحری جہاز عازم حج ہوں گے۔ احباب جماعت ان کی خیر و عافیت اور کامیاب مراجعت کے لئے دعا فرمائیں۔

کراچی میں ان کا پتہ یہ ہوگا۔
معرفت مسعود احمد خورشید۔ ایران ٹریڈرز پہلی فاطمہ منزل بالمقابل کھوری گارڈن کراچی ۲
(مہتمم اصلاح و ارشاد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجالس انصار اللہ کا پروگرام

انصار کے دستور اساسی کی دفعات ۱۱۳ - ۱۱۸ - ۱۲۹ - ۱۳۰ - ۱۳۴ - ۱۳۸ کی روشنی میں مجلس عاملہ مرکزیہ انصار اللہ نے سال رواں کے لئے جو لائحہ عمل (پروگرام) مقرر کیا ہے۔ ذیل میں شائع کیا جاتا ہے۔ تا مجالس انصار اللہ اسے عملی جامہ پہنا سکیں۔

قیادت عمومی

(۱) سال رواں کے دوران میں کم از کم ایک سو نئی مجالس انصار اللہ قائم کرنا۔
(۲) اس امر کا اہتمام کہ کوئی مجلس سست نہ ہونے پائے۔
(۳) سال رواں کے دوران میں مجالس کے عہدہ داران کے انتخاب کرانا۔
(۴) سالانہ اجتماع میں کم از کم تین سو مجالس کے نمائندگان کی شرکت کی کوشش کرنا۔

قیادتِ تعلیم

(۱) انصار اللہ میں قرآن مجید اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام المصلح الموعود امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح اور دیگر بزرگان سلسلہ کی تصانیف کے مطالعہ کا شوق پیدا کرنا اس سلسلہ میں ہر سال دو امتحانات منعقد کرنا۔
(۲) اس امر کی تحریک کہ انصار زیادہ سے زیادہ تعداد میں تفسیر صغیر خریدیں۔ اور اس کی امداد سے قرآن مجید کا ترجمہ سیکھیں۔
(۳) انصار میں سے ناخواندہ اصحاب کی ابتدائی تعلیم کا انتظام کرنا۔ تا کہ انصار میں سے کوئی شخص ناخواندہ نہ رہے۔
(۴) جو اصحاب نماز کا ترجمہ نہیں جانتے انہیں ترجمہ سکھانے کا اہتمام کرنا۔

قیادتِ تربیت

(۱) پابندی کے ساتھ نماز باجماعت کی ادائیگی۔
(۲) اخلاقِ فاضلہ پیدا کرنا۔ خصوصاً راست گفتاری۔ ایفاء عہد اور لین دین کے معاملات میں صفائی۔
(۳) مرکز سے وابستگی اور خلیفہ وقت سے محبت و اخلاص پیدا کرنا۔ اور اس کے لئے انکی خدمت میں دعاؤں وغیرہ کے لئے خطوط لکھنے کا التزام۔
(۴) اچھے نمونہ سے نئی پود کو اپنے رنگ میں رنگین کرنے کی کوشش تا کہ احمدیت سے نئی پود کی وابستگی ہمیشہ بڑھتی رہے۔
(۵) اس امر کی کوشش کہ اراکین مجلس میں کسی قسم کی اخلاقی کمزوری پیدا نہ ہونے پائے
(۶) رمضان شریف میں ایک خامی دور کرنا اور اپنے اندر کم از کم ایک نئی خوبی پیدا کرنا۔
(۷) آداب مجلس کا لحاظ رکھنا (فیصلہ شوریٰ انصار ۵۶ء)
(۸) نہ صرف خود روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کرنا۔ بلکہ بیوی بچوں کو بھی اس کا پابند بنانا۔ (فیصلہ شوریٰ انصار ۵۷ء)

قیادت صحت جسمانی

(۱) صحتِ جسمانی کو قائم رکھنے کے لئے مجالس انصار اللہ میں کلبیں قائم کرنا اور والی بال پنگ پانگ اور بیڈمنٹن وغیرہ کا اہتمام کرنا۔ نیز روزانہ سیر کی عادت ڈالنا۔
(۲) اس امر کی تحریک کہ جملہ مجالس سال میں کم از کم دو بار پکنک کا اہتمام کریں۔

قیادت خدمتِ خلق

(۱) اراکین کو بلا امتیاز مذہب و ملت۔ غریبوں۔ یتیموں اور بیواؤں وغیرہ کی امداد کا نیک کام جاری رکھنے کی تلقین۔
(۲) مکھی اور مچھر کے انسداد کی تدابیر اختیار کرنے کی تحریک۔
(۳) مستحقین امداد وغیرہ کی فہرستیں تیار کروانا۔

نوٹ :- قیادت مالی و رشد و اصلاح کے پروگرام بعد میں شائع کئے جائیں گے ÷

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

فضلِ عمر ہسپتال ربوہ

کیلئے

عطایا کی تحریک

(از مکرم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

فضل عمر ہسپتال کی نئی عمارت کی تعمیر کیلئے خاکسار کی طرف سے وقتاً فوقتاً الفضل میں عطایا کی تحریک ہوتی رہی ہے۔ اور کئی احباب نے اس کار خیر میں کافی حصہ لیا ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والاخرۃ۔

اللہ تعالےٰ کے فضل و احسان کے ساتھ ہسپتال کی عمارت کے ۲ دو بلاک تقریباً مکمل ہو چکے ہیں۔ اور ان میں کام شروع کر دیا گیا ہے۔ تیسرے بلاک کی تعمیر بھی شروع ہو چکی ہے۔ مگر ابھی پانچ بلاک مزید تعمیر ہونے باقی ہیں۔ نیز ہسپتال کا سامان اور ایکسرے وغیرہ بھی منگوانے والے ہیں۔ ان سب کے لئے خرچ کا اندازہ کم از کم اڑھائی لاکھ روپے ہے لہذا جماعت کے ان احباب سے جنہوں نے ابھی تک اس نیک کام میں حصہ نہیں لیا۔ خاکسار اپیل کرتا ہے کہ وہ اس میں حصہ لیکر خدمت خلق کے اس ادارہ کی تکمیل میں مدد فرمائیں۔ اور جن دوستوں نے اس سلسلے میں وعدے کر رکھے ہیں وہ جلد سے جلد ادائیگی فرمائیں۔

ربوہ اور اس کے مضافات کے غریب و نادار مریض بزبان حال یہ پکار کرتے ہیں کہ ان کے لئے ربوہ میں ایک بہت اچھا اور ہر قسم کے سامان و ضروریات سے لیس ہسپتال ہو جہاں وہ ہر قسم کی طبی خدمات حاصل کر سکیں پس آپ ان کی اس پکار پر توجہ کریں اور ہسپتال کی تکمیل میں پوری امداد فرمائیں تا رہتی دنیا تک ایسے مریضوں کی دعائیں آپکے اور آپکے اہل و عیال کیساتھ ہوں

اگر آپ اللہ تعالیٰ کے ان غریب و نادار مریض بندوں کی طبی ضروریات کو پورا کرنے کی طرف قدم بڑھائیں گے تو یقیناً اللہ تعالیٰ آپکی اور آپ کے اہل و عیال کی بیماریوں کو بھی دور فرمائے گا۔ وما توفیقنا الا باللہ العلی العظیم

"ہم سماٹرا کے باغیوں کی سرکوبی کے پوری طرح اہل ہیں"

انڈونیشیا کے وزیر اعظم ڈاکٹر جوانڈا کا بیان

وارسا ۳ اپریل انڈونیشیا کے وزیر اعظم ڈاکٹر جوانڈا نے پولینڈ کی سرکاری خبر رساں ایجنسی کے ایک نمائندے سے کہا ہے کہ پاڈانگ کی بغاوت میں کسی ایک بلاک نے مداخلت کی تو دوسرا بلاک بھی اس میں یقیناً شریک ہو جائے گا

انڈونیشیا کے وزیر اعظم نے جکارتہ میں اپنا بیان دیتے ہوئے کہا "ہمارا موقف یہ ہے کہ سماٹرا کی بغاوت انڈونیشیا کا خالص داخلی مسئلہ ہے اور ہم اسے حل کرنے کے پوری طرح اہل ہیں۔ اس بغاوت کی سرکوبی ہمارے لئے انتہائی ضروری ہے اور یہی ہمارا سب سے بڑا مقصد ہے۔ ہم نے فوج اور پولیس کے ذریعہ جو کارروائی شروع کی ہے اس کی تکمیل میں زیادہ وقت صرف نہیں ہوگا۔

ڈاکٹر جوانڈا نے کہا کہ پاڈانگ کے باغیوں نے "سیٹو" اور "آزاد دنیا" سے یہ مطالبہ کیا ہے کہ ان کی حکومت تسلیم کر لی جائے۔ مگر عملی طور پر یہ مطالبہ ان طاقتوں کو انڈونیشیا کے معاملات میں مداخلت کی دعوت دینے کے مترادف ہے باخبر حلقوں کو یقین ہے کہ اگر انڈونیشیا میں ایک بلاک نے مداخلت کی تو دوسرا بلاک بھی ضرور مداخلت کرے گا۔

اس سے قبل بھی ڈاکٹر جوانڈا نے ایک بیان میں کہا تھا کہ انڈونیشیا کے معاملات میں بیرونی ملکوں نے مداخلت کی تو بین الاقوامی سیاست ایسا رخ اختیار کرے گی۔ جس سے امن کے لئے خطرہ پیدا ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا تھا کہ اگر کسی بلاک نے باغیوں کو "محارب" تسلیم کر لیا۔ تو دوسرا فریق دوسرے ملکوں مثلاً ملایا۔ برما یا فلپائن کی بغاوتوں کے متعلق بھی ایسا ہی رویہ اختیار کر سکتا ہے۔

پاکستانی عورتیں سب سے کم عمر ہوتی ہیں

نیویارک ۳ اپریل اقوام متحدہ کی طرف سے ۵۸ء کے لئے جو معلوماتی کتاب شائع کی گئی ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ پاکستانی عورتوں کی عمریں دنیا بھر کی عورتوں میں سب سے کم ہوتی ہیں اور ولندیزی عورتیں سب سے زیادہ عمر پاتی ہیں ان کی اوسط عمر عموماً ۷۴ سال ہوتی ہے۔ مردوں کی عمر کے لحاظ سے بھی ولندیزی مرد زیادہ عمر پاتے ہیں ان کی اوسط عمر اکہتر سال ہے۔

شیخوپورہ میں گوشت کے نرخ

لاہور ۳ اپریل۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ شیخوپورہ نے دو ماہ کے لئے اس ضلع میں بکرے کے گوشت کا نرخ دو روپے فی سیر اور گائے کے گوشت کا نرخ ایک روپیہ سیر مقرر کیا ہے۔

لاہور کارپوریشن کی تعلیمی سہولتیں

لاہور ۳ اپریل۔ لاہور کارپوریشن کی ایک رپورٹ کے مطابق اس وقت کارپوریشن لاہور شہر میں ۸۰ اسکول چلا رہی ہے۔ جن میں اکسٹھ ہزار تین سو تین طلبہ زیر تعلیم ہیں پچپن سکول کارپوریشن کی اپنی عمارتوں میں ہیں اور باقی کرایہ کی عمارتوں میں قائم ہیں۔

نیوزی لینڈ میں پاکستان ہاکی ٹیم کی کامیابی

ویلنگٹن ۳ اپریل۔ پاکستان کی ہاکی ٹیم نے جو نیوزی لینڈ کے دورے پر گئی ہوئی ہے کل ساؤتھ لینڈ کی ٹیم کو چھ گول سے شکست دے دی۔ مقامی ٹیم کوئی گول نہیں کر سکی یہ اس دورے کا دوسرا میچ تھا۔ اس سے پہلے پاکستان نے نیوزی لینڈ کی ایک اور ٹیم کو آٹھ گول سے ہرایا تھا۔

مراکش میں یوم الجزائر

رباط ۳ اپریل شاہ مراکش نے کل رات ایک نشری تقریر میں اپنی قوم سے اپیل کی کہ وہ ۱۶ اپریل کو یوم الجزائر منائے اور اس طرح الجزائری عوام کو پوری حمایت کا یقین دلائے۔

درخواستہائے دعا

(۱) مکرم مرزا بیگ محمد صاحب ایک فوجی مقدمہ میں ماخوذ ہیں۔ مقدمہ زیر سماعت ہے۔ احباب کرام ان کی باعزت بریت کے لئے دعا فرمائیں۔ نظام الدین احمد نگر

(۲) نوید رشدی فرزند عبد الغنی رشدی بعارضہ شدید پیچش و بخار سخت بیمار ہے انتہائی کمزور ہو چکا ہے۔ احباب کرام درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔

(شمیم زیدی۔ فیض منزل ربوہ)

(۳) چوہدری محمد عبد اللہ صاحب چک نمبر ۵۰ منٹگمری کی بہو دماغی عارضہ سے بیمار ہے صحت کاملہ کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے (مرزا محمد حسین چغتائی مسیح)

(۴) محترم بابو فضل الدین صاحب ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ ہائی کورٹ کی آنکھ کا اپریشن اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے کامیاب رہا اور اب وہ بخیریت واپس تشریف لے آئے ہیں جن دوستوں نے ان کے حق میں دعائیں کی ہیں میں ان کا تہ دل سے شکر گذار ہوں اللہ تعالیٰ آپ سب کا حافظ و ناصر ہو جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

شریف احمد کلرک دفتر ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر سیالکوٹ

(۵) بندہ ایک مقدمہ میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بندہ کے گناہ معاف کرے اور اس مقدمہ سے باعزت بری فرمائے۔ آمین

(لطیف احمد مکان نمبر ۱۴۴ محلہ فیض آباد۔ منٹگمری)

(۶) میری اہلیہ عرصہ تین سال سے بیمار چلی آرہی ہے ہر چند کہ ایلوپیتھی ہومیو پیتھی اور یونانی علاج کئے ہیں تاحال افاقہ نہیں ہوا نیز محمد احمد صاحب نظام عرصہ سات آٹھ روز سے شدید کھانسی میں مبتلا ہیں صحت بہت کمزور ہو گئی ہے۔ احباب ہر دو کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں عبد الحفیظ فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ

(۷) بندہ کا ایک مقدمہ ہے احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

بدر الدین چک نمبر $\frac{39}{P-B}$ ضلع سرگودھا براستہ قائد آباد

(۸) بندہ عرصہ سے مصائب اور پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ احباب ان کے دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ عطاء الٰہی ریلوے روڈ۔ لاہور

(۹) خاکسار نے امسال سندھ یونیورسٹی سے بی اے کا امتحان دینا ہے احباب نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ برکات احمد ذبیح سیکرٹری مال جماعت احمدیہ حیدر آباد

(۱۰) میری والدہ صاحبہ اہلیہ خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم (ڈیرہ دون) بہو عرصہ سے بلڈ پریشر کے باعث بیمار ہیں۔ ان دنوں ہسٹیریا کے شدید دردوں کے باعث ناقابل برداشت تکلیف میں ہیں۔ ان کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (امۃ الحفیظ)

(۱۱) میرے فرزند اکبر مرزا محمد شریف چغتائی کی ترقی کا معاملہ زیر غور ہے چند ایام تک فیصلہ ہونے والا ہے۔ بزرگان سلسلہ کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

مرزا غلام نبی ریٹائرڈ۔ اوورسیئر صدر جماعت احمدیہ حلقہ ادریس نگر مکان نمبر ۵۰ شہر سیالکوٹ

(۱۲) میرے بڑے بھائی جان آجکل سخت مشکلات میں مبتلا ہیں۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہر دشمن کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

سیکرٹری تعلیم و تربیت کورنگی۔ کراچی

(۱۳) میری بہن بھانجہ اور بہنوئی کچھ عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ دوستوں کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ سعید الدین کریانہ مرچنٹ۔ ربوہ

(۱۴) میرے ناناجان چوہدری برکت علی خانصاحب وکیل المال عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ اب بفضل خدا پہلے کی نسبت کافی آرام ہے۔ لیکن ابھی کمزوری باقی ہے احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔ چوہدری محمد ابراہیم خاں کارکن وکیل المال تحریک جدید ربوہ

(۱۵) مکرم سید انور شاہ صاحب ترمذی امسال منشی فاضل کے امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت و درویشان قادیان سے ان کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ چوہدری محمد ابراہیم کارکن وکالت مال تحریک جدید ربوہ

ایجنٹ اصحاب کے لئے ضروری اطلاع

بل ہائے ماہ مارچ ۱۹۵۸ء ایجنٹ اصحاب الفضل کی خدمت میں ارسال کر دیئے گئے ہیں۔ تمام بلوں کی رقوم حسب معاہدہ ۱۰ اپریل تک دفتر روزنامہ الفضل میں پہنچ جانی چاہئیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

مغربی پاکستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ عرصہ تک ملتوی ہوگیا

زرعی جائداد پر موت ٹیکس کی تنسیخ کا قانون منظور

لاہور ۴ اپریل۔ مغربی پاکستان اسمبلی کا اجلاس کل زرعی جائداد پر موت ٹیکس کی تنسیخ کا بل منظور کرنے کے بعد غیر معینہ مدت تک کے لئے ملتوی ہوگیا۔ اس بل کے ذریعے مغربی پاکستان میں زرعی جائداد کو موت ٹیکس کے مرکزی قانون مجریہ ۱۹۵۰ء کے دائرہ اختیار سے خارج کر دیا گیا ہے۔

اپوزیشن کے ارکان نے اس قانون کو رعیت پیشہ اور زمیندار وں کے حقوق اور مفادات کا مخالف قرار دیتے ہوئے اس کی منظوری کی پُرزور مخالفت کی اور اس پر رائے شماری کا مطالبہ بھی کیا۔ اکثیس کے مقابلہ میں ترانوے ووٹوں سے منظور کر لیا گیا۔ صوبائی اسمبلی کا یہ اجلاس وحدت مغربی پاکستان کے قیام کے بعد طویل ترین اور مصروف ترین اجلاس تھا۔ یہ اکیس دن جاری رہا اور اس میں نئے سال کے بجٹ کی منظوری کے علاوہ اتنے بل منظور کئے گئے جو اس سے پہلے کبھی منظور نہیں کئے گئے تھے۔ کل کا آخری اجلاس چار گھنٹے جاری رہا جس میں موت ٹیکس کی تنسیخ کے متنازعہ قانون کے علاوہ ایک سرکاری قرارداد بھی متفقہ طور پر منظور کی گئی۔

درخواست دعا

مکرم جناب بقاء اللہ صاحب (مکان ۱۷/۲ بلاک ۱۰ ڈی ناظم آباد کراچی) گذشتہ کئی ماہ سے بیمار ہیں۔ بلڈ پریشر کے علاوہ اب دائمی قبض کی شکایت بھی رہنے لگی ہے جس کی وجہ سے صحت دن بدن گر رہی ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ آپ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور الحاح سے دعا فرمائیں۔

ڈاکٹر گراہم کی رپورٹ شائع کردی گئی!

پاکستان نے ہر تجویز مان لی۔ بھارت نے مصالحت کی کوئی تجویز قبول نہیں کی

آزاد کشمیر میں اقوام متحدہ کی فوج متعین کرنے کی سفارش

کراچی ۴ اپریل اقوام متحدہ کے مندوب ڈاکٹر فرینک گراہم نے تنازعہ کشمیر کے متعلق پاکستان اور بھارت کی حکومتوں کے ساتھ حالیہ بات چیت اور اس کے نتائج کے متعلق اپنی رپورٹ شائع کر دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ڈاکٹر گراہم نے برصغیر کے حالیہ دورے میں تنازعہ کشمیر کے تصفیے کے لئے پانچ سفارشات پیش کیں۔ پاکستان نے اصولی طور پر یہ تمام سفارشات قبول کر لیں۔ لیکن بھارت نے کوئی نہ کوئی عذر پیش کر کے تجاویز مسترد کر دیں۔

ڈاکٹر گراہم نے جو سفارشات پیش کی ہیں وہ تنازعہ کشمیر کے متعلق حفاظتی کونسل کی سابقہ قرار دادوں پر مبنی ہیں اور ان میں سے ایک یہ ہے کہ آزاد کشمیر سے پاکستانی فوجوں کے انخلاء کے بعد وہاں اقوام متحدہ کی فوج متعین کر دی جائے۔

ایک اور سفارش میں کہا گیا ہے کہ تنازعہ امور پر سمجھوتے کے لئے موسم بہار کے اوائل میں دونوں ملکوں کے وزرائے اعظم کی ایک کانفرنس ڈاکٹر گراہم کے زیر اہتمام منعقد کی جائے ڈاکٹر گراہم نے مزید رائے ظاہر کی ہے کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان اس تنازعہ کے تصفیہ کے لئے یہ ضروری ہے کہ حفاظتی کونسل کی ۱۳ اگست ۴۸ء کی قرارداد کے تیسرے پیرے اور ۵ جنوری ۴۹ء کی قرارداد کے ان پیروں کی دفعات کے متعلق جلد از جلد ایک سمجھوتہ ہو جو ریاست میں استصواب کے متعلق ہیں۔ اس سلسلہ میں ڈاکٹر گراہم نے بھارت اور پاکستان کے وزرائے اعظم کے اس اعلان کی جانب توجہ مبذول کرائی ہے جو ان وزرائے اعظم نے اگست ۵۳ء میں دہلی میں اپنی ملاقات کے بعد جاری کیا تھا اور جس میں استصواب پر آمادگی ظاہر کرتے ہوئے یہ رائے ظاہر کی گئی تھی کہ کوئی ایسا حل تلاش کرنا چاہئے جس سے ریاستی عوام کی جان و مال کو کم سے کم خطرہ لاحق ہو۔

ڈاکٹر گراہم نے اپنی ابتدائی دو سفارشات میں کہا تھا کہ دونوں حکومتیں اپنے ان وعدوں کی تجدید کریں کہ وہ کشمیر میں متارکہ جنگ کے سمجھوتے کا احترام کریں گی اور ایسی ہر کارروائی سے گریز کریں گی جس سے صورت حال زیادہ خراب ہو اور اس جھگڑے کے پر امن تصفیے کے راستے میں رکاوٹ پیدا ہو۔

آخر میں ڈاکٹر گراہم نے بھارتی حکومت کے غیر مصالحانہ رویہ کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس کے باوجود مجھے امید ہے کہ دونوں حکومتیں تنازعہ کشمیر پر غور کے لئے اعلیٰ سطح کی کانفرنس منعقد کرنے پر آمادہ ہو جائیں گی

آپ نے کونسل کی توجہ اس طرف مبذول کرائی ہے کہ بھارت نے میری سفارشات مسترد کرنے کے باوجود مجھے یقین دلایا ہے کہ وہ پاکستان کے ساتھ پر امن اور دوستانہ تعلقات قائم کرنے کا خواہشمند ہے۔ اور اسے اقوام متحدہ پر پورا اعتماد ہے۔

ڈاکٹر گراہم کی رپورٹ ۱۳ صفحات پر مشتمل ہے جنہیں ستر پیراگرافوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یہ رپورٹ کل کراچی۔ دہلی اور نیویارک میں بیک وقت شائع کی گئی ہے۔ اب حفاظتی کونسل اس پر غور و خوض کرے گی۔

مبلغین اسلام کے اعزاز میں افطاری کا اہتمام

(بقیہ صفحہ اول)

نے کی۔ بعد ازاں مجلس تجار کے ناظم اصلاح و ارشاد مکرم قریشی فضل حق صاحب نے ہر دو مبلغین کرام کی خدمت میں مجلس کی طرف سے ایڈریس پیش کرتے ہوئے انہیں اس امر پر مبارکباد پیش کی کہ انہیں خدا تعالیٰ کے فضل سے دور و دراز علاقوں میں اعلائے کلمۃ الحق کا فریضہ ادا کرنے کی دوبارہ توفیق مل رہی ہے۔ ہر دو مبلغین کی جوابی تقریروں کے بعد مکرم مولانا شمس صاحب نے فریضہ تبلیغ کے متعلق انہیں بعض قیمتی نصائح فرمائیں۔ جس کے بعد اجتماعی دعا کے بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔